Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project

Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

اقوال

۴۲۱

تا

۴۵۰

421 . اتنی عقل تمہارے لیے کافی ہے کہ جو گمراہی کی راہوں کو ہدایت کے راستوں سے الگ کر کے تمہیں دکھادے
422 اچھے کا م کر و اور تھوڑی سی بھلائی کو بھی حقیر نہ سمجھو .کیونکہ چھوٹی سی نیکی بھی بڑی اور تھوڑی سی بھلائی بھی بہت ہے . تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اچھے کام کے کرنے میں کوئی دوسرا مجھ سے زیادہ سزاوار ہے .ورنہ خدا کی قسم ایسا ہی ہوکر رہے گا .کچھ نیکی والے ہوتے ہیں اور کچھ برائی والے .جب تم نیکی یا بدی کسی ایک .کو چھوڑ دو گے ,تو تمہارے بجائے اس کے اہل اسے انجام دے کر رہیں گے
423 جو اپنے اندرونی حالات کو درست رکھتا ہے .خدا اس کے ظاہر کو بھی درست کر دیتا ہے .اور جو دین کے لیے سرگرم عمل ہوتا ہے ,اللہ اس کے دنیا کے کاموں کو پوراکر دیتا ہے اور جو اپنے اور اللہ کے درمیان خوش معاملگی .رکھتا ہے .خدا اس کے اور بندوں کے درمیان کے معاملات ٹھیک کردیتا ہے
424 حلم وتحمل ڈھانکنے والا پردہ اور عقل کاٹنے والی تلوار ہے .لہٰذا اپنے اخلاق کے کمزور پہلو کو حلم وبردباری سے چھپاؤ, اور اپنی عقل سے خواہش نفسانی کا مقابلہ کرو .
425 بندوں کی منفعت رسائی کے لیے اللہ کچھ بندگان خدا کو نعمتوں سے مخصوص کرلیتا ہے .لہٰذا جب تک وہ دیتے دلاتے رہتے ہیں ,اللہ ان نعمتوں کو ان کے ہاتھوں میں برقرار رکھتا ہے اور جب ان نعمتوں کو روک لیتے ہیں تو اللہ ان سے چھین کر دوسروں کی طرف منتقل کردیتا ہے .
426 کسی بندے کے لیے مناسب نہیں کہ وہ دو2 چیزوں پر بھروسا کرے .ایک صحت اور دوسرے دولت کیونکہ ابھی تم کسی کو تندرست دیکھ رہے تھے ,کہ وہ دیکھتے ہی دیکھتے بیمار پڑجاتاہے ,اور ابھی تم اسے دولتمند دیکھ رہے تھے کہ فقیر و نادار ہوجاتاہے .
427 جو شخص اپنی حاجت کا گلہ کسی مر د مومن سے کرتا ہے .گویا اس نے اللہ کے سامنے اپنی شکایت پیش کی .اور جو کافر کے سامنے گلہ کرتا ہے گویا اس نے اپنے اللہ کی شکایت کی .
428 ایک عید کے موقع پر فرمایا:

عید صرف اس کے لیے ہے جس کے روزوں کو اللہ نے قبول کیا ہو ,اور اس کے قیام (نماز) کو قدر کی نگاہ سے .دیکھتاہو ,اور ہروہ دن کہ جس میں اللہ کی معصیت نہ کی جائے عید کا دن ہے

اگر ضمیر زند ہ ہوتو گناہ کی تکلیف دہ یا د سے اطمینا ن قلب جاتارہتا ہے .کیونکہ طمانیت و مسرت اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب روح گناہ کے بوجھ سے ہلکی اور دامن معصیت کی آلائش سے پاک ہو اور سچی خوشی زمانہ اور وقت کی پابند نہیں ہوتی بلکہ انسان جس دن چاہے گناہ سے بچ کر اس مسرت سے کیف اندوز ہوسکتا ہے اور یہی مسرت حقیقی مسرت اور عید کا پیغام ہوگی .

!ہر شب شب قدر است اگر قدر بدانی

429 قیامت کے دن سب سے بڑی حسرت اس شخص کی ہوگی جس نے اللہ کی نافرمانی کرکے مال حاصل کیاہو ,اور اس کا وارث وہ شخص ہوا ہو جس نے اسے اللہ کی اطاعت میں صرف کیا ہو کہ یہ تو اس مال کی وجہ سے جنت میں داخل

ہوا ,اور پہلا اس کی وجہ سے جہنم میں گیا.

430 لین دین میں سب سے زیادہ گھاٹا اٹھا نے والا اور دوڑ دھوپ میں سب سے زیادہ ناکام ہونے والا وہ شخص ہے جس نے مال کی طلب میں اپنے بدن کو بوسیدہ کر ڈالا ہو .مگر تقدیر نے اس کے ارادوں میں اس کا ساتھ نہ دیا ہو .لہٰذا وہ دنیا سے بھی حسرت لیے ہوئے گیا اور آخرت میں بھی اس کی پاداش کاسامنا کیا.

431 رزق دو طرح کا ہوتا ہے ایک وہ جو خود ڈھونڈتا ہے اور ایک وہ جسے ڈھونڈا جاتا ہے چنانچہ جو دنیا کا طلبگار ہوتا ہے, موت اس کو ڈھونڈتی ہے .یہاں تک کہ دنیا سے اسے نکال باہر کرتی ہے اور جو شخص آخرت کاخواستگار ہوتا ہے, دنیا خو داسے تلاش کرتی ہے یہاں تک کہ وہ اس سے تمام و کمال اپنی روزی حاصل کر لیتا ہے.

432 دوستان خدا وہ ہیں کہ جب لوگ دنیا کے ظاہر کو دیکھتے ہیں تو وہ اس کے باطن پر نظر کرتے ہیں اور جب لوگ اس کی جلد میسر آجانے والی نعمتوں میں کھو جاتے ہیں ,تو وہ آخرت میں حاصل ہونے چیزوں میں منہمک رہتے ہیں اورجن چیزوں کے متعلق انہیں یہ کھٹکا تھا کہ وہ انہیں تباہ کریں گی ,انہیں تباہ کرکے رکھ دیا اور جن چیزوں کے متعلق انہوں نے جان لیا کہ وہ انہیں چھوڑ دینے والی ہیں انہیں انہوں نے خود چھوڑ دیا اور دوسروں کے دنیا زیادہ سمیٹنے کوکم خیال کیا ,اور اسے حاصل کرنے کو کھو نے کے برابر جانا .وہ ان چیزوں کے دشمن ہیں جن سے دوسروں کی دوستی ہے اوران چیزوں کے دوست ہیں .جن سے اوروں کو دشمنی ہے ان کے ذریعہ سے قرآن کا علم حاصل ہوا قرآن کے ذریعہ سے ا ن کا علم ہوا اور ان کے ذریعہ سے کتاب خدا محفوظ اور وہ اس کے ذریعہ سے برقرار ہیں .وہ جس چیز کی امید رکھتے ہیں اس سے کسی چیز کو بلند نہیں سمجھتے اور جس چیز سے خائف ہیں اس سے زیادہ کسی شے کو خوفناک نہیں جانتے.

433 لذتوں کے ختم ہونے اور پاداشوں کے باقی رہنے کو یاد رکھو .

434 آزماؤ تاکہ اس سے نفرت کرو .

سید رضی فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے اس فقرے کی جناب رسالت مآب سے روایت کی ہے ,مگر اس کے کلام امیرالمومنین علیہ السّلام ہونے کے مویدات میں سے ہے وہ جسے ثعلب نے بیان کیا ہے .وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن اعرابی نے بیان کیا کہ ماموں نے کہاکہ اگر حضرت علی علیہ السلام نے یہ نہ کہا ہوتا کہ »آزماؤتاکہ اس سے نفرت کرو .«تو میں یوں کہتا کہ دشمنی کرواس سے تاکہ آزماؤ.

435 ایسا نہیں کہ اللہ کسی بندے کے لیے شکر کا دروازہ کھولے اور (نعمتوں کی) افزائش کا دروازہ بند کر دے اور کسی بندے کے لیے دعا کا دروازہ کھولے اور درقبولیت کو اس کے لیے بند رکھے اور کسی بندے کے لیے تو بہ کا دروازہ کھولے اور مغفرت کا دروازہ اس کے لیے بند کردے .

436 لوگوں میں سب سے زیادہ کرم و بخشش کا وہ اہل ہے جس کا رشتہ اشراف سے ملتا ہو۔

437 آپ سے دریافت کیا گیا کہ عدل بہتر ہے یا سخاوت ؟فرمایا عدل تمام امور کو ان کے موقع و محل پر رکھتا ہے ,اور سخاوت ان کو ان کی حدوں سے باہر کردیتی ہے عدل سب کی نگہداشت کر تا ہے ,اور سخاوت اسی سے مخصوص ہوگی جسے دیا جائے .لہٰذا عدل سخاوت سے بہتر و برتر ہے .

438 لوگ جس چیز کونہیں جانتے اس کے دشمن ہوجاتے ہیں .

439 زہد کی مکمل تعریف قرآ ن کے دو جملوں میں ہے) ارشاد الٰہی ہے .جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے اس پر رنج و نہ کرو, اور جو چیز خدا تمہیں دے اس پر اتراؤ نہیں لہٰذا جو شخص جانے والی چیز پر افسوس نہیں کرتا اور آنے والی چیز پر اتراتا نہیں ,اس کے زہد کو دونوں سمتوں سے سمیٹ لیا .

440 نیند دن کی مہموں میں بڑ ی کمزوری پیدا کر نے والی ہے .

441 حکومت لوگوں کے لیے آزمائش کا میدان ہے.

442 تمہارے لیے ایک شہر دوسرے شہر سے زیادہ حقدار نہیں (بلکہ) بہترین شہر وہ ہے جو تمہارا بوجھ اٹھاءے .

443 جب مالک اشتر رحمتہ اللہ کی خبر شہادت آئی, تو فرمایا:

مالک!اور مالک کیا شخص تھا .خدا کی قسم اگر وہ پہاڑ ہوتا تو ایک کوہ بلند ہوتا ,اور اگر وہ پتھر ہوتا تو ایک سنگ گراں ہوتا کہ نہ تو اس کی بلندیوں تک کوئی سم پہنچ سکتا اور نہ کوئی پرندہ وہاں تک پر مار سکتا .

سید رضی کہتے ہیں کہ فنداس پہاڑ کو کہتے ہیں ,جو دوسرے پہاڑوں سے الگ ہو.
444 وہ تھوڑا عمل جس میں ہمیشگی ہو اس سے زیادہ ہے جو دل تنگی کا باعث ہو .
445 اگر کسی آدمی میں عمدہ و پاکیزہ خصلت ہو تو ویسی ہی دوسری خصلتوں کے متوقع رہو .
انسان میں جو بھی اچھی یا بری خصلت پائی جاتی ہے ,وہ اس کی افتادہ و طبیعت کی وجہ سے وجود میں آتی ہے اور اگر طبیعت ایک خصلت کی مقتضی ہے ,تو اس خصلت سے ملتے جلتے ہوئے دوسرے خصائل کی بھی مقتضی ہوگی .اس لیے کہ طبیعت کے تقاضے دونوں جگہ پر یکساں کا ر فرما ہوتے ہیں ,چنانچہ ایک شخص اگر زکوٰۃ و خمس ادا کرتا ہے ,تواس کے معنی یہ ہیں کہ اس کی طبیعت ممسک و بخیل نہیں .لہٰذا اس سے یہ توقع بھی کی جاسکتی ہے کہ وہ دوسرے امور خیر میں بھی خرچ کرنے سے دریغ نہیں کرے گا .اسی طرح اگر کوئی جھوٹ نہیں بولتا تو اس سے یہ امید کی جاسکتی ہے ,کہ وہ غیبت بھی نہیں کرے گا .کیونکہ یہ دونوں عادتیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں .
446 فرزوق کے باپ غالب ابن صعصعہ سے باہمی گفتگو کے دوران فرمایا:
وہ تمہارے بہت سے اونٹ کیا ہوئے؟ کہا کہ حقوق کی ادائیگی نے انہیں منتشر کردیا .فرمایا کہ: یہ تو ان کا انتہائی اچھا مصرف ہوا .
447 جو شخص احکام فقہ کے جانے بغیر تجارت کرے گا, وہ ربا میں مبتلا ہوجائے گا .
448 جو شخص ذرا سی مصیبت کو بڑی اہمیت دیتا ہے .اللہ اسے بڑی مصیبتوں میں مبتلا کردیتا ہے .
449 جس کی نظر میں خود اپنے نفس کی عزت ہوگی وہ اپنی نفسانی خواہشوں کو بے وقعت سمجھے گا .
450 کوئی شخص کسی دفعہ ہنسی مذاق نہیں کرتا مگر یہ کہ وہ اپنی عقل کا ایک حصہ اپنےسے الگ کر دیتا ہے .

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%86%DB%81%D8%AC-%D8%A7%D9%84%D8%A8%D9%84%D8%A7%D8%BA%DB%81-%D8%A7%D8%B2-%D9%85%D9%88%D9%84%D8%A7-%D8%B9%D9%84%DB%8C-%D8%A7%D8%A8%D9%86-%D8%A7%D8%A8%DB%8C-%D8%B7%D8%A7%D9%84%D8%A8-%D8%B9%D9%84%DB%8C%DB%81-%D8%A7%D9%84%D8%B3%D9%84%D8%A7%D9%85-imam-ali/%D8%A8%D8%A7%D8%A8-%D9%A1%D9%A5